WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ط اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكٰفِرِيْنَ(۳۲)وَ الَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ(۳۳)لَهُمْ مَّا
يَشَآءُوْنَ عِنْدَرَبِّهِمْ ط ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ(۳۴)لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَ
يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۳۵)اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ط
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ(۳۶)وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ
مِنْ مُّضِلٍّ ط اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ(۳۷)وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ط عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ(۳۸) قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ(۳۹)مَنْ
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ(۴۰)اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ(۴۱)اَللّٰهُ يَتَوَفَّى
الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ(۴۲)اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط قُلْ اَوَلَوْكَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ(۴۳)قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ط
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۴۴)

چوبیسواں پارہ : فَمَنْ اَظْلَمُ

اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلایا، جب وہ سچائی اُس کے پاس آئی۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں؟(32) اور جو سچ کے ساتھ آیا اور جس نے اس سچ کی تصدیق کی، تو وہی متقی ہے۔(33) وہ اپنے رَب کے پاس جس شے کی تمنا کرے گا اپنے رب کے ہاں پالے گا۔ یہ ان کے احسان کا بدلہ ہے۔(34) تاکہ اللہ اُنہیں برائی سے پاک کردے اور نیکوکاروں کو اُن کے اعمال کا بہتر بدلہ دے۔(35) کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔(36) اور جسے اللہ ہدایت عطا کرے اُسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔ کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں؟(37) اور اگر تم ان سے پوچھو، آسمانوں اور زمین کا خالق کون ہے تو وہ کہیں گے، اللہ۔ دیکھو تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی پرستش کرتے ہو کیا وہ اللہ کے نفع یا نقصان کو مجھ تک پہنچنے سے روک سکتے ہیں۔ یا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کرنا چاہے کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہو میرے لئے اللہ کافی ہے۔ متوکل اسی پر ہی توکل کرتے ہیں۔(38) آپ کہو، اے میری قوم تم اپنی جگہ پہ اپنا عمل کرتے رہو۔ بے شک میں بھی اپنا کام کرتا ہوں۔ پھر جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔(39) کون اپنے اعمال سے خود پر رسوا کن عذاب لاتا ہے اور اپنے اوپر دائمی عذاب حلال کرلیتا ہے۔(40) بے شک ہم نے تم پر لوگوں کے لئے حق کے ساتھ کتاب نازل کی۔ پس جس نے ہدایت پائی تو اُس کا فائدہ اُسی کو ہی ہوگا۔ اور جو گمراہ ہوا تو اُس کا نقصان اُسی کو ہی ہوگا اور آپ اُن پر وکیل نہیں ہیں (نگہبان نہیں ہیں)۔ (41) اللہ موت کے وقت انسان کو وفات دیتا ہے اور جو اپنی نیند میں نہیں مرتا، تو جس پر اللہ موت کا فیصلہ کرلیتا ہے اسے نیند میں ہی سویا چھوڑ دیتا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقررہ تک زندہ رکھتا ہے۔ بے شک اِن آیتوں میں غوروفکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (42) کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا شفیع بنالیا ہے۔ چاہے دوسروں کے پاس کسی شے کا اختیار ہو، نہ شعور۔(43) آپ کہو، تمام شفاعت اللہ ہی کے پاس ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے۔ آخرکار اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔(44)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ(۴۵)قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ(۴۶)وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا
يَحْتَسِبُوْنَ(۴۷)وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ(۴۸)فَاِذَا
مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ط بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۴۹)قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
(۵۰)فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ط وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
كَسَبُوْا. وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ(۵۱)اَوَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۵۲)قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ(۵۳)وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى
رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ(۵۴)وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(۵۵)اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ(۵۶)اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ(۵۷)اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ(۵۸)بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ(۵۹)

اور جب اللہ واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا
دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے چہرے مسرت سے دمک اٹھتے ہیں(45) آپ کہو، اے اللہ تُو آسمانوں اور زمین کا پیدا
کرنے والا ہے، غیب وحاضر کی دنیاؤں کا جاننے والا ہے۔ تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اختلافی باتوں کا فیصلہ کرنے والا
ہے۔(46) اگر ظالم دنیا کی ساری دولت اور اتنی ہی اپنی جمع کردہ دولت اپنی رہائی کے بدلے دے دیں، پھر بھی قیامت
کے دن وہ بُرے عذاب سے رہائی حاصل نہ کر پائیں گے۔ اور ان پر وہ ظاہر کر دے گا جس کا انہوں نے کبھی سوچا بھی نہ
تھا۔(47) اور اُن پر اُن کی سیاہیاں عیاں ہو جائیں گی جو انہوں نے کمائی ہوں گی۔ اور وہ جس کا مذاق اڑاتے تھے وہی
انہیں گھیر لے گی۔(48) انسان تکلیف میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے کوئی نعمت عطا کر دیں تو کہتا ہے یہ مجھے
میرے علم کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ ایک آزمائش ہے، لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔(49) اُن سے پہلے بھی
لوگوں نے یہی کہا تھا۔ نعمت خداوندی کو اپنی کمائی کہنے والے غنی نہ ہوئے۔(50) انہوں نے صرف گناہ ہی کمائے۔
ظالموں کے کمائے ہوئے گناہ انہیں مل جائیں گے۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔(51) کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کا
رزق کھولنا چاہتا ہے کھول دیتا ہے اور جس کا رزق تنگ کرنا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک یہ مومنوں کے لئے نشانیاں
ہیں۔(52) آپ کہو، اے اپنی جان پر ظلم کر لینے والے میرے بندے! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب
گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔(53) اور اپنے رَب کی طرف رجوع کر لو اور اُس کے آگے سرِ تسلیم
خم کر لو، اس سے قبل کہ تم پر عذاب آ جائے۔ پھر بعد میں تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔(54) اور جو تم پر تمہارے
رَب کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کی اچھے طریقے سے پیروی کرو، اس سے قبل کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور
تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔(55) ایسا نہ ہو کہ کوئی کہے، ہائے افسوس کہ مجھ سے اللہ کا حق ادا کرنے میں بھول ہو گئی اور میں ہنسی
اڑاتا رہا۔(56) یا کہے اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور متقی ہو جاتا۔(57) یا جب عذاب دیکھے تو کہے کہ اگر مجھے
دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے تو میں احسان کرنے والوں میں ہو جاؤں۔(58) اللہ کہے گا، ہاں تحقیق تمہارے پاس میری
آیتیں آئیں، تم نے اُنہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تم کافر تھے۔(59)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ(۶۰)وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ(۶۱)اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ(۶۲)لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۶۳)قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْ
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ(۶۴)وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ(۶۵)بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ
الشّٰكِرِيْنَ(۶۶)وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِيّٰتٌ م بِيَمِيْنِهٖ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(۶۷)وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ
(۶۸)وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِاْىٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ
بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ(۶۹)وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ(۷۰)وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ(۷۱)قِيْلَ ادْخُلُوْٓا
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ(۷۲)وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى
الْجَنَّةِ زُمَرًا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ(۷۳)وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ
الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ(۷۴)

اور قیامت کے دن تُو دیکھے گا کہ اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑنے والوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ کیا متکبروں کا ٹھکانا جہنم
نہیں؟(60) اور اللہ متقیوں کو اُن کی کامیابیوں کے ساتھ بچالے گا۔ کوئی برائی اُن کے قریب بھی نہیں آئے گی اور نہ ہی وہ
غمگین ہوں گے۔(61) اللہ ہر شے کا خالق اور نگہبان ہے (وکیل ہے)(62) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے
پاس ہیں۔ اللہ کی آیتوں سے منکر نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں۔(63) آپ کہو، اے نادانو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی
عبادت کرنے کا کہتے ہو۔(64) اور یقیناً تم پر اور تم سے پہلوں پر وحی بھیجی گئی۔ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل ضائع ہو
جائیں گے اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔(65) بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ۔(66)
اور انہوں نے کماحقہٗ اللہ کی قدر نہ جانی۔ اور قیامت کے دن ساری زمین اُس کے پاؤں تلے ہوگی۔ اور ساتوں آسمان اُس
کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے (چاند اور سورج اس کے بائیں ہاتھ میں ہوں گے)۔ اُس کی ذات ان سے
پاک ہے جنہیں وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔(67) اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں ہر ذی روح بے
سدھ ہو جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہے۔ پھر ایک بار اور اُس میں پھونک ماری جائے گی تو وہ اُسی وقت اٹھ کر
دیکھنے لگیں گے۔(68) اور زمین اپنے رَب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ اور کتاب رکھ دی جائے گی اور نبیوں اور شہداء کو
(گواہوں کو) لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ چکا دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے
گا۔(69) اور ہر شخص کو اُس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اسے ان کے اعمال کی خبر ہے۔(70) اور کافروں کو
گروہ گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔ جب وہ جہنم کے پاس پہنچیں گے تو جہنم کے دروازے اُن کے لئے کھول دیئے جائیں
گے اور جہنم کا داروغہ اُن سے پوچھے گا، کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس تمہارے رَب کی آیتیں پڑھتے ہوئے نہیں آئے تھے
اور تمہیں آج کی ملاقات سے آگاہ نہیں کرتے تھے۔ وہ کہیں گے، ہاں لیکن کافروں پر عذاب کی بات حق ہو چکی ہوگی۔(71)
انہیں کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور اُس میں رہو۔ پس متکبروں کا بُرا ٹھکانا ہے۔(72) اور اپنے رَب
سے ڈرنے والوں کو جنت کی طرف گروہ گروہ لے جایا جائے گا۔ جب وہ جنت کے پاس پہنچیں گے تو جنت کے دروازے
اُن کے لئے کھول دیئے جائیں گے اور جنت کا محافظ اُن سے کہے گا، تم پر سلام ہو، تم اچھے رہے پس اِس جنت میں داخل ہو
جاؤ ہمیشہ کے لئے۔(73) اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دیا، اور ہمیں جنت کا
وارث بنایا، ہم جہاں چاہیں جنت میں اپنا مقام کریں۔ نیک عمل کرنے والوں کے لئے کیا خوب اجر ہے۔(74)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ. وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۷۵)

۴۰ سورة المؤمن مكى سورة ... كل آيات. ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ(۱)تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ(۲)غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ(۳)مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا
يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ(۴)كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ م بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ
كُلُّ اُمَّةٍ م بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ. فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ (۵)وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
النَّارِ(۶)اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (۷)رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(۸)وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ(۹)اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ(۱۰)قَالُوْا
رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ(۱۱)

اور فرشتے تمہیں عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔اور لوگوں کے درمیان
انصاف سے فیصلہ چکا دیا جائے گا اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔(75)

(40)......سُوْرَةُ الْمُؤْمِن

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰـمٓ (1) اِس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے۔(2) گناہوں کو بخشنے توبہ قبول کرنے،
سخت عذاب دینے اور فضل کرنے والا ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اُسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔(3)
اللہ کی آیتوں میں صرف کافر ہی جھگڑتے ہیں۔پس کافروں کا شہروں میں سکون سے چلنا پھرنا تجھے دھوکہ میں نہ ڈال
دے۔(4) اُن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا اور اُن کے بعد بھی گروہوں نے جھٹلایا۔اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ وہ
اپنے رسولوں کو پکڑ لیں اور ناحق ان سے جھگڑیں اور حق کو بے وقعت کر دیں۔پھر میں نے انہیں پکڑا۔پس کیسا میرا عذاب
ہوا۔(5) پھر اسی طرح کافروں پر تیرے رب کی بات حق ہوگئی کہ وہ دوزخی تھے۔(6) جنہوں نے عرش اور اُس کے ارد گرد
کو اٹھایا ہوا ہے وہ اپنے رب کی تعریف کی تسبیح کرتے ہیں اور اُس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ مومنوں کے لئے مغفرت مانگتے
ہیں۔وہ کہتے ہیں،اے ہمارے رب تُو نے ہر شے کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے۔تُو توبہ کرنے والوں اور تیرے رستہ
پر چلنے والوں کو بخش دے اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔(7) اے ہمارے رب انہیں، اُن کے نیک باپ
داداؤں، اُن کی بیویوں اور اُن کی اولادوں کو اپنے وعدہ کے مطابق ہمیشہ کے باغوں میں داخل فرما۔بے شک تو زبردست
حکمت والا ہے۔(8) اور انہیں گناہوں سے بچالے۔اور جو اُس دن گناہوں سے بچ گیا تو یقیناً تُو نے اُس پر رحم کر دیا۔اور
یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(9) کافروں سے کہا جائے گا تمہارا اپنی جانوں کو تکلیف سے بچانا اللہ کو ناراض کرنے سے زیادہ
اہم تھا جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔(10) وہ کہیں گے اے ہمارے رب تُو نے ہمیں دوبارہ
موت دی اور دوبارہ زندہ کیا۔ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ط فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ
الْكَبِيْرِ(١٢)هُوَالَّذِیْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ط وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ
يُّنِيْبُ(١٣)فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ(١۴)رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
ذُوالْعَرْشِ يُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ(١۵) يَوْمَ هُمْ
بٰرِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ط لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ط لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ(١٦)اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ م بِمَا كَسَبَتْ ط لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ(١٧)وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ط مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ(١٨)يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ(١٩)وَاللّٰهُ يَقْضِیْ
بِالْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ(٢٠)اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّاقٍ(٢١)ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ
قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ(٢٢)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ(٢٣)اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ
وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ(٢۴)فَلَمَّا جَآءَ هُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَ هُمْ ط وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ(٢۵)وَقَالَ فِرْعَوْنُ
ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ
الْفَسَادَ(٢٦)وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ(٢٧)

کیونکہ جب اللہ کی ذات واحد کو پکارا جاتا تو تم نہ مانتے۔اور جب اللہ کے ساتھ شرک ہوتا تو تم مان جاتے۔پس حکم اللہ کے لئے ہے جو بلند اور بڑا ہے۔(اعلیٰ اور اکبر ہے)(12) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اتارتا ہے۔اور رجوع کرنے والے کے سوا کوئی نصیحت نہیں لیتا۔(13) پس اللہ کو خالص کر کے پکارو۔اُسی کے لئے دین ہے۔اگرچہ کافروں کو بُرا لگے۔(14) بلند درجات والا، عرش والا، جو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح ڈال دیتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔(15) حاضری کے دن اللہ پر اُن کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوگی۔آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ واحد قہار کی۔(16) آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔آج کسی پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔بے شک اللہ حساب لینے میں دیر نہیں کرتا۔(17) اور انہیں ہر لمحہ قریب آنے والے اُس دن سے ڈرا، جب غموں بھرے دل اچھل کر حلق میں آجائیں گے۔ظالموں کا کوئی گرم جوش دوست اور کوئی بخشوانے والا نہ ہوگا، جس کی بات مانی جائے۔(18) وہ آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے راز جانتا ہے۔(19) اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ چکاتا ہے۔وہ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے۔بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(20) کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلوں کا کیا انجام ہوا۔وہ تم سے زیادہ طاقتور تھے اور زمین میں اُن کے آثار (کھنڈارت) بھی یہی بتاتے ہیں۔پس اللہ نے انہیں اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔(21) یہ اس لئے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اُن کا انکار کیا۔پس اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔بے شک وہ قوی اور سخت عذاب دینے والا ہے۔(22) اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں (کھلی دلیل، سند) دے کر بھیجا۔(23) موسیٰ کو فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیجا۔انہوں نے اسے ایک انتہائی جھوٹا ساحر کہا۔(24) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس وہ حق لے کر آیا، تو انہوں نے کہا اسے لانے والے اور اس پر ایمان لانے والے اس کے ساتھیوں کے بیٹوں کو قتل کرو اور اِن کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو۔اور کافروں کی مکاری گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔(25) اور فرعون نے کہا، مجھے اجازت دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور اِسے اپنے رَب کو پکارنے دوں۔مجھے ڈر ہے کہ یہ کہیں تمہارا دین نہ بدل دے یا زمین میں فساد بپا نہ کر دے۔(26) اور موسیٰ نے کہا، میں اپنے اور تمہارے رَب کی پناہ لیتا ہوں تمام مغروروں سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَ
كُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ط وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ
الَّذِیْ يَعِدُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ(٢٨)يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
ظٰهِرِيْنَ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْ م بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَ نَا ط قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا
مَآ اَرٰی وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ(٢٩)وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ
يَوْمِ الْاَحْزَابِ(٣٠)مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْ م بَعْدِهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ(٣١)وَيٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ(٣٢)يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَالَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ (٣٣)وَلَقَدْ جَآءَ كُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَ كُمْ بِهٖ ط حَتّٰۤی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ م بَعْدِهٖ
رَسُوْلًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ(٣٤)نِ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ط كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ
قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ(٣٥)وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ(٣٦)اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوْسٰی وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ط وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ط وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ(٣٧)وَقَالَ
الَّذِیْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ(٣٨)يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ
الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ(٣٩)مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ(٤٠)

اور فرعونیوں میں سے ایک شخص جو مومن تھا اور اپنے دل میں ایمان چھپائے ہوئے تھا کہا، کیا تم کسی شخص کو صرف اِس بات پر قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کا جھوٹ اُس پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں وہ عذاب ہوگا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ بے شک اللہ حد سے گزر جانے والے جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا۔ (28) اے میری قوم! آج بادشاہت تمہاری ہے۔ تم زمین میں غالب ہو۔ اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا تو کون ہماری مدد کرے گا۔ فرعون نے کہا، میں صرف وہ دکھاتا ہوں جو میں دیکھتا ہوں اور میں صرف بھلائی کی راہ دکھاتا ہوں (29) اور جو شخص ایمان لے آیا تھا، کہا، اے میری قوم مجھے ڈر ہے کہ جس طرح سابقہ گروہوں پر ایک دن عذاب آیا تھا۔ اسی طرح تم پر بھی عذاب نہ آ جائے۔ (30) یعنی نوح اور عاد اور ثمود اور اُن لوگوں پر جو اُن کے بعد آئے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (31) اور اے میری قوم مجھے ڈر ہے کہ تم پر چیخ و پکار کا دن نہ آ جائے۔ (32) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ پھر تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ (33) اور تحقیق تمہارے پاس اِس سے قبل یوسف علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر جب بھی رسول تمہارے پاس آئے تم شک میں ہی رہے۔ یہاں تک کہ تم نے اُن کی وفات کے بعد کہنا شروع کر دیا اب اللہ ہرگز کوئی رسول نہ اٹھائے گا اسی طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے بڑھا ہوا شک میں رہنے والا ہو۔ (34) اللہ کی آیتوں میں بلا سند جھگڑنے والے اللہ اور مومنوں کے ہاں سخت ناپسندیدہ ہیں۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر جبار کے دل پر لکھ دیتا ہے، مہر لگا دیتا ہے۔ (35) اور فرعون نے ہامان سے کہا، اے ہامان! میرے لئے ایک اونچا محل بنا شاید میں اسباب تک پہنچ جاؤں۔ (36) آسمانوں تک پہنچ جاؤں اور موسیٰ کے معبود تک رسائی پا لوں۔ میرے خیال میں وہ جھوٹا ہے اور اسی طرح اللہ نے فرعون کے بُرے عمل (کام) فرعون کی نظر میں خوبصورت بنا دیئے۔ اور اُسے راستہ سے روک دیا۔ اور فرعون کی مکاری، تباہی کے سوا کچھ نہیں۔ (37) اور جو شخص ایمان لے آیا تھا، اس نے کہا، اے میری قوم تم میری پیروی کرو۔ میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاتا ہوں۔ (38) اے میری قوم یہ دنیاوی زندگی کا سامان عارضی ہے اور بے شک آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ (39) جس نے بُرا کام کیا اُسے اُس کا ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا اور جو مرد یا عورت صالح عمل کرے گی، جنت میں داخل ہوگی۔ اُسے وہاں بے حساب رزق دیا جائے گا، بشرطیکہ وہ مومن ہو۔ (40)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيٰقَوۡمِ مَالِیۡۤ اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَى النَّارِ(۴۱)تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَكۡفُرَ بِاللّٰهِ
وَاُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَيۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّاَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ(۴۲)لَاجَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ
اِلَيۡهِ لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِی الدُّنۡيَا وَلَا فِی الۡاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ هُمۡ
اَصۡحٰبُ النَّارُ(۴۳)فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ ط وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ
م بِالۡعِبَادِ(۴۴)فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ(۴۵)اَلنَّارُ
يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ. اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ
الۡعَذَابِ(۴۶)وَاِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِی النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا
فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ(۴۷)قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ
حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ(۴۸)وَقَالَ الَّذِيۡنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ
الۡعَذَابِ(۴۹)قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ط قَالُوۡا بَلٰى ط قَالُوۡا فَادۡعُوۡا وَمَا
دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ(۵۰)اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ
يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ(۵۱)يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ
الدَّارِ(۵۲)وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ(۵۳)هُدًى وَّذِكۡرٰى
لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ(۵۴)فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ
بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِبۡكَارِ(۵۵)اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰهُمۡ اِنۡ فِیۡ
صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ(۵۶)لَخَلۡقُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ(۵۷)

اور اے میری قوم میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ (جہنم) کی طرف بلاتے ہو۔(41) تم مجھے بلاتے
ہو تا کہ میں اللہ سے کفر اور شرک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور میں تمہیں زبردست بخشنے والے کی طرف دعوت دیتا
ہوں۔(42) کوئی شک نہیں کہ تم مجھے اُس طرف بلاتے ہو جس کا دنیا اور آخرت میں کوئی دعوت دینے والا نہیں (یعنی اُس
کا دنیا و آخرت میں کچھ بھی نہیں) اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے اور یہ کہ حد سے بڑھنے والے دوزخی ہیں (آگ
والے ہیں)(43) پھر تم جلد میری باتیں یاد کرو گے اور میں اپنا کام اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔
(44) اللہ نے موسیٰ کو اُس بُرے داؤ سے بچالیا ص اور آلِ فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔(45) صبح شام وہ آگ
میں پیش کیے جائیں گے اور قیامت کی گھڑی قائم ہونے کے دن کہا جائے گا، آلِ فرعون کو شدید عذاب میں ڈالو۔
(46) اور وہ آگ میں، جہنم میں جھگڑیں گے۔ پس وہ ضعیف، متکبروں سے کہیں گے، ہم تمہارے پیروکار تھے۔ تو
کیا اب تم ہم سے آگ کا حصہ دور کر دو گے؟ (47) اور متکبر کہیں گے، ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بے شک اللہ
بندوں کے درمیان فیصلہ چُکا دیتا ہے۔(48) اور آگ والے (جہنمی) جہنم کے داروغوں سے کہیں گے، اپنے
رَب سے دعا کرو کہ آج کے دن ہم پر سے عذاب کم کر دے۔(49) وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس رسول کھلی
نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ کہیں گے، ہاں۔ وہ کہیں گے، تم دعا کرلو اور کافروں کی دعا بے کار جاتی ہے۔(50)
ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کی دنیا و آخرت میں مدد کرتے ہیں۔(51) جس دن ظالموں کی معذرت کا کوئی فائدہ نہ ہو
گا۔ اور اُن کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے۔(52) اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو الہدیٰ عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث
بنایا۔(53) جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور ذکر (نصیحت) ہے(54) پس صبر کر، بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور
اپنے گناہوں سے استغفار کر اور صبح شام اپنے رَب کی حمد بیان کر۔(55) بے شک جو بلا دلیل اللہ کی آیتوں میں
جھگڑتے ہیں اُن کے دلوں میں بڑائی (کِبر) ہے۔ وہ حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔ پس اللہ کی پناہ چاہو۔ بے شک وہ
سنتا، دیکھتا ہے۔ (56) آسمانوں اور زمین کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ بڑا کام
ہے۔ لیکن اُن کی کثریت نہیں جانتی۔(57)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ط قَلِيْلًا مَّا
تَتَذَكَّرُوْنَ(۵۸)اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ(۵۹)وَقَالَ
رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
دٰخِرِيْنَ(۶۰)اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (۶۱)ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ م لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ(۶۲)كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ(۶۳)اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ(۶۴)هُوَالْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۶۵)قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۶۶)هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ(۶۷)هُوَالَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ(۶۸)اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ(۶۹)اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا
بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ(۷۰)اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ(۷۱)فِي
الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ(۷۲)ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (۷۳)

نابینا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔اور مومن اور نیکوکار بدکاروں کے برابر نہیں ہو سکتے۔بہت تھوڑے ہیں جو تم میں سے غور وفکر
کرتے ہیں۔(58) بے شک قیامت کی گھڑی ضرور آئے گی۔اُس کے آنے میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں
مانتے۔(59) اور تمہارے رَب نے کہا، مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔جو لوگ میری عبادت کرنے سے
تکبر کرتے ہیں، جلد جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔(60) اللہ وہ ہے جس نے رات تمہارے آرام کے لیئے اور دن
کام کاج دیکھنے کے لئے بنایا۔بے شک اللہ لوگوں پر بہت مہربان ہے۔لیکن لوگوں کی اکثریت شُکر گزار نہیں۔(61) یہ
تمہارا اللہ تمہارا رَب ہے، ہر چیز کا خالق ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔پس تم کدھر پلٹے جاتے ہو۔(62) پلٹتے وہی
ہیں جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے ہیں۔(63) اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔اور آسمان
کو چھت بنایا۔اور تمہیں شکل وصورت دی۔اور خوبصورت شکل وصورت دی۔اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔یہ تمہارا اللہ تمہارا
رَب ہے۔پس برکت والا اللہ سب جہانوں کا رَب ہے۔(64) وہ سدا زندہ رہنے والا ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
پس صرف اُسے ہی پکارو۔اُسی کے لئے ہی عبادت (دین) ہے۔تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا رَب
ہے۔(65) آپ کہو، بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اُن کی عبادت کرنے سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، خصوصاً
جب میرے رَب کی طرف سے کھلی نشانیاں آ گئیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رَب کے لئے سر تسلیم خم کر
دوں۔(66) وہ جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔پھر نطفہ سے۔پھر جمے ہوئے خون (لوتھڑے) سے۔پھر وہ تمہیں بچے کی
صورت نکالتا ہے پھر تمہیں جوان کرتا ہے پھر تمہیں بوڑھا کر دیتا ہے۔کسی کو پہلے مار دیتا ہے اور کسی کو دیر تک زندہ رکھتا ہے۔
شاید تم سمجھ جاؤ۔(67) وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ صرف اُسے کہتا ہے ہو
جا تو وہ ہو جاتا ہے۔(68) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔وہ کہاں پلٹے جاتے
ہیں۔(69) کتابوں کو اور رسولوں کو جھٹلانے والوں کو جلد پتہ چل جائے گا۔(70) جب اُن کی گردنوں میں طوق اور
زنجیریں پڑیں گی۔اور وہ گھسیٹے جائیں گے۔(71) ابلتے ہوئے پانی میں گھسیٹے جائیں گے۔پھر وہ آگ (جہنم) میں
جھونک دیئے جائیں گے۔(72) پھر انہیں پوچھا جائے گا، کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔(73).......

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ط قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلۡ لَّمۡ نَكُنۡ نَّدۡعُوۡا مِنۡ قَبۡلُ شَيۡـًٔا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
الۡكٰفِرِيۡنَ(۷۴)ذٰلِكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ
تَمۡرَحُوۡنَ(۷۵)اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ(۷۶)فَاصۡبِرۡ اِنَّ
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِيۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ(۷۷)وَلَقَدۡ
اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ ط وَمَا
كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الۡمُبۡطِلُوۡنَ(۷۸)اَللّٰهُ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ(۷۹)وَلَكُمۡ فِيۡهَا
مَنَافِعُ وَلِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا حَاجَةً فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ(۸۰)وَيُرِيۡكُمۡ
اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ(۸۱)اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِي الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ط كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ(۸۲)فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا
كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ(۸۳)فَلَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
مُشۡرِكِيۡنَ(۸۴)فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا ط سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيۡ قَدۡ خَلَتۡ فِيۡ
عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ(۸۵)

۴۱ سورة حٰمٓ السجدة مكي سورة ... كل آيات.۵۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ(۲)كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ
يَّعۡلَمُوۡنَ(۳)بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ(۴)

اللہ کو چھوڑ کر، وہ کہیں گے وہ ہم سے کھو گئے۔ ہم اِس سے قبل تو کسی کو بھی نہیں پکارتے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا
ہے۔(74) یہ اس لئے کہ تم زمین میں ناجائز خوش ہوتے اور اتراتے تھے۔(75) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔
اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے۔ پس متکبروں کے لئے بُرا ٹھکانا ہے۔(76) پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے پس اگر
تیری زندگی میں انہیں عذاب نہ ہوا تو آخرت میں انہیں ضرور عذاب ہوگا۔ انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(77) اور تحقیق
ہم نے آپ سے قبل رسول بھیجے۔ اُن میں سے کسی کا ہم نے قصہ بیان کیا اور کسی کا قصہ بیان نہیں کیا اور کسی رسول کی مجال
نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اپنے پاس سے کوئی آیت لے آئے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو جھگڑے کا فیصلہ حق کے
ساتھ کر دیا گیا۔ اور اسی وقت اہل باطل خسارے میں ہو گئے۔(78) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے،
تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔(79) تمہارے لئے اُن میں فائدے ہیں۔ اور تاکہ تم اُن
سے اپنے دل کی خواہشات پوری کرو (یعنی جہاں جانا چاہو اُن پر سوار ہو کر چلے جاؤ) اور اُن پر اور کشتیوں پر سواری کرو جو
تمہیں اٹھائے پھرتی ہیں۔(80) اور وہ تمہیں اپنی آیتیں دکھاتا ہے۔ تم اللہ کی کن کن آیتوں کا انکار کرو گے۔(81) کیا
وہ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ اُن سے قبل لوگوں کا کیا انجام ہوا، جو تعداد اور قوت میں برتر تھے اور زمین میں اُن کی
قوت کے آثار رہ گئے۔ پس ان کی کمائی سے اُنہیں فائدہ نہ ہوا۔(82) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں
لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے پاس موجود علم پر خوش ہوئے اور انہیں اُس چیز نے گھیر لیا جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(83)
پھر جب انہیں ہمارا عذاب نظر آیا تو وہ کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں اُن کا جنہیں ہم شریک
ٹھہراتے تھے۔(84) پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا۔ اُن کو اُن کے ماننے کا فائدہ نہ ہوا۔ اللہ کا دستور ہے جو اُس
کے بندوں پر گزر چکا۔ اور کافر گھاٹے میں رہ گئے۔(85)

(41)......سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَةِ

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰمٓ (1) نہایت رحم کرنے والے مہربان کی نازل کردہ (2) ایک کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ عربی زبان
میں قرآن ایک عربی دان قوم کے لئے اتارا۔(3) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ پس اُن کی اکثریت نے صرفِ نظر
کیا۔ اور نہ سنا۔(4)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْهِ وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ م بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ(۵)قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْٓا
اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ط وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ(٦)اَلَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ(۷)اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ(۸)قُلْ اَئِنَّكُمْ
لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط ذٰلِكَ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ(۹)وَجَعَلَ فِیْهَارَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ط
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ(۱۰)ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا ط قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ(۱۱)فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰى فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ
اَمْرَهَا ط وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَحِفْظًاط ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ(۱۲)فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ(۱۳)اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ م بَیْنِ
اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۱۴)فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةًط
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ(۱۵)فَاَرْسَلْنَا
عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ط
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ(۱۶)

اور وہ کہتے ہیں، ہمارے دل آپ کی دعوت سے محفوظ اور کان معذور ہیں، ہم آپ کی طرف نہیں آئیں گے۔آپ اپنا کام
کریں ہم اپنا کام کرتے ہیں(5) آپ کہو، میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں، فرق صرف اتنا ہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے، یہ کہ
تمہارا صرف ایک معبود ہے۔اُسی پر قائم رہو اور اُسی سے مغفرت مانگو۔اور مشرکوں کے لئے تباہی، بربادی، خرابی ہے(6)
وہی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے جن کا آخرت پر ایمان نہیں ہوتا۔(7) مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
(8) آپ کہو، کیا تم اُس کا انکار کرو گے، جس نے 2 دنوں میں زمین تخلیق کی۔اُس کے شریک ٹھہراؤ گے جو تمام جہانوں کا
پروردگار ہے(9) اُس نے 4 دنوں میں زمین پر پہاڑ بنائے اور حسبِ ضرورت سامانِ زیست رکھا۔ (10) پھر وہ آسمان
کی طرف متوجہ ہوا۔اور وہ دھواں تھا۔پس آسمان اور زمین سے کہا، تم دونوں مرضی سے آؤ یا مجبوری سے، دونوں نے کہا ہم
خوشی سے حاضر ہیں۔(11) پھر اُس نے سات آسمان بنائے 2 دنوں میں۔اور ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا۔اور آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے مزین کیا۔اور اُن کی حفاظت کا اہتمام بھی کیا۔یہ زبردست جاننے والے کا اندازہ ہے۔(12) پس اگر وہ
آپ کی بات دھیان نہ دیں تو کہو، مجھے خدشہ ہے کہ تمہیں بھی عاد کی قوم کی طرح ایک چیخ، چنگھاڑ نہ پکڑ لے۔(13) جب
اُن کے آگے پیچھے رسول آئے اور کہا اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔انہوں نے کہا، اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ ضرور اپنے
فرشتے بھیجتا۔تم جو دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُسے نہیں مانتے۔(14) اور جو عاد کی قوم تھی وہ زمین میں ناحق تکبر کرتی تھی اور
کہتی تھی، ہم سے زیادہ طاقت ور اکون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ، جس نے انہیں پیدا کیا، اُن سے زیادہ
طاقتور ہے، اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔(15) پس نحوست کے دنوں میں ہم نے اُن پر زور کی آندھی بھیجی، اکہ
ہم انہیں دنیاوی زندگی میں رسواکُن عذاب کا مزا چکھائیں اور آخرت میں بھی رسواکُن عذاب دیں اور اُن کی کوئی مدد نہ کی
جائے۔(16)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ(١٧)وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ(١٨)وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى
النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ(١٩)حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(٢٠)وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ط قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ
كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ(٢١)وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ(٢٢)وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ
(٢٣)وَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ(٢٤)وَقَيَّضْنَا لَهُمْ
قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ. اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ(٢٥)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ(٢٦)فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(٢٧)ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَآءً م
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ(٢٨)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ(٢٩)اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ(٣٠)نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ. وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْۤ
اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ(٣١)نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ(٣٢)

اور جوثمود کی قوم تھی، ہم نے انہیں ہدایت دی۔ مگر انہوں نے ہدایت کی بجائے اندھا رہنا پسند کیا پس انہیں ذلت آمیز عذاب کی چنگھاڑ (صاعقہ) نے پکڑ لیا اور یہ اُن کے اعمال کا نتیجہ تھا۔(17) اور ہم نے مومنوں کو نجات دے دی۔ اور وہ متقی تھے۔(18) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو وہ الگ الگ کئے جائیں گے۔(19) یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آئیں گے تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی جلدیں (جسم کی کھالیں) اُن کے اعمال پر گواہی دیں گی۔(20) اور وہ اپنی جلدوں، کھالوں، جسم سے کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ جواب میں کہیں گے، ہمیں اللہ نے گویائی دی جو ہر چیز کو گویائی دیتا ہے اور اُسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(21) اور تم چھپ کر جو کرتے تھے اور سمجھتے تھے کہ تمہارے کان، آنکھیں اور جلدیں، تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گی۔(22) رَب کے بارے میں تمہارے اِس خیال نے تمہیں ہلاک کر دیا، اور تم خسارہ اٹھانے والے ہو گئے۔(23) وہ برداشت کریں یا نہ کریں، اُن کا ٹھکانا آگ (جہنم) ہے۔ وہ معافی چاہیں تو اُنہیں معافی نہ ملے گی۔۔(24) اور ہم نے اُن کے لئے ایسے قریبی مقرر کر رکھے تھے جنہوں نے اُن کے موجودہ اور سابقہ اعمال اُن کے لئے خوبصورت بنا کر دکھا دیئے اور اُن امتوں کے بارے میں قول پورا کر دیا جو اُن سے قبل جنوں اور انسانوں کی گزری تھیں۔ بے شک وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے تھے۔(25) اور کافروں نے کہا، تم اِس قرآن کو نہ سنو! اور اُس میں غُل مچا دو۔ شاید اِس طرح تم غالب آسکو۔(26) پس ہم کافروں کو، اُن کے کئے کا، سخت عذاب دیں گے۔(27) کافروں کے کفر کا بدلہ آگ (جہنم) ہمیشہ کی سزا ہے۔(28) اور کافروں نے کہا، اے ہمارے رَب ہمیں گمراہ کرنے والے وہ جن اور انسان دکھا، کہ ہم اُنہیں اپنے قدموں تلے روندیں، وہ انتہائی ذلیل ہیں۔(29) بے شک جو لوگ اللہ کو اپنا رَب مان لیتے ہیں۔ پھر اُس پر قائم رہتے ہیں، تو ہم اُن پر فرشتے اتارتے ہیں اور کہتے ہیں، تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(30) ہم اس دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی میں تمہارے دوست ہیں۔ اُس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہے جو تم پسند کرو، اور اُس میں وہ سب کچھ ہے جو تم مانگو۔(31) بخشنہار مہربان کی طرف سے یہ مہمانی ہے۔(32)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(۳۳)وَلَا
تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
وَلِىٌّ حَمِيْمٌ(۳۴)وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ (۳۵)وَاِمَّا
يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْبِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ(۳۶)وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(۳۷)فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ (آيت سجده)(۳۸)وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط اِنَّ الَّذِىْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ط اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ(۳۹)اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ط اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
يَّاْتِىْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(۴۰)اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ(۴۱)لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ م بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ط
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ(۴۲)مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ط اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْعِقَابٍ اَلِيْمٍ(۴۳)وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ط ءَ
اَعْجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ م بَعِيْدٍ (۴۴)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ(۴۵)مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ(۴۶)

اور اللہ کی طرف بلانے، صالح عمل کرنے اور قبولِ اسلام کا اقرار کرنے سے بہتر کیا ہو سکتا ہے۔۔(33) نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بُرائی
کو اچھائی سے دُور کرو کہ دشمن گرم جوش دوست بن جائے۔(34) اور یہ بات صابروں اور بڑے نصیب والوں کو حاصل ہوتی ہے۔
(35) اور اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(36) اور رات اور دن، سورج اور چاند
اللہ کی آیات ہیں۔ سورج و چاند کو سجدہ نہ کرو، اُن کے خالق، اللہ کو سجدہ کرو۔ اگر تم اُس کی ہی عبادت کرتے ہو۔(37) اگر تکبر کرو تو
ترے رَب کے پاس دن رات اُس کی تسبیح کرنے والے فرشتے بہت ہیں، جن کا اُس کی تسبیح سے جی نہیں بھرتا۔(38) اور یہ اُس کی
آیت ہے کہ تُو زمین کو دبی دبی دیکھتا ہے۔ جب ہم اِس پر بارش برساتے ہیں تو وہ جھوم اُٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ جس نے زمین
کو زندہ کیا وہی مُردوں کو زندہ کرے گا۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔(39) ہماری آیتوں کے منکر ہم سے پوشیدہ نہیں۔ پھر بتاؤ
جو آگ میں ڈالا گیا (جہنم میں ڈالا گیا) وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن و امان کے ساتھ رہا۔ تم جو چاہو کرو۔ وہ دیکھتا
ہے۔(4) جب زبردست کتاب اُن کے پاس آ گئی تو انہوں نے اُسے ماننے سے انکار کر دیا۔(41) باطل نہ سامنے سے اور نہ
پیچھے سے اِس کے پاس آتا ہے۔ یہ دانا اور لائق حمد کی نازلہ ہے۔(42) سابقہ رسولوں کی طرح آپ سے بھی کہا جاتا ہے کہ آپ کا
رَب غفار اور دردناک سزا دینے والا ہے۔(43) اور اگر ہم قرآن کو عجمی بنا دیتے تو وہ کہتے کہ اُس کی آیتیں کھول کر کیوں نہ بیان کی
گئیں۔ کیا عجمی اور کیا عربی۔ آپ کہو وہ قرآن عربی میں ہو یا عجمی زبان میں ہو وہ مومنوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان
نہیں لاتے وہ اونچا سنتے ہیں اور وہ قرآن اُن پر اندھا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو دور سے پکارے جاتے ہیں(44) اور تحقیق ہم نے
موسیٰ کو کتاب دی تو اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تیرے رَب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے
درمیان پہلے ہی فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا اور وہ ضرور تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں(45) جس نے صالح عمل کیا اُس کا فائدہ اُس
کی اپنی ہی ذات کو ہوگا۔ اور جس نے بُرائی کی تو اِس کا بوجھ، عذاب اُس کی اپنی ہی ذات کو ہوگا۔ اور تیرا رَب اپنے بندوں پر ہرگز ظلم
نہیں کرتا۔(46) ☆☆

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM